154077 ـ كيا داماد لڑكى كے والد كي بيوى كا محرم ہے ؟

سوال

كيا باپ كى بيوى بيٹى كے خاوند كى محرم ہو گى يا نہيں، سوال كى تفصيل يہ ہے كہ: ايك شخص كى پہلى بيوى سے بيٹى ہے اور يہ بيٹى شادى شدہ ہے، كيا باپ كى دوسرى بيوى (جو اس لڑكى كى ماں نہيں) كے ليے اپنے خاوند كے داماد كے سامنے چہرہ ننگا كرنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ:

داماد اپنے سسر كى بيوى (بيوى كا ماں كے علاوہ دوسرى بيوى) كے ليے محرم نہيں؛ كيونكہ يہاں نہ تو نسب اور نہ ہى سسرالى يا رضاعت كى حرمت نہيں پائى جاتى، بلكہ بيوى كى سگى ماں ہى حرام ہوگى، ليكن اس كے باپ كى بيوى اور اس كے خاوند كے مابين كوئى حرمت نہيں.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

حرام كى گئى ہيں تم پر تمہارى مائيں، اور تمہارى بيٹياں اور تمہارى بہنيں، اور تمہارى پھوپھياں، اور تمہارى خالائيں، اور بھتيجياں، اور بھانجياں، اور تمہارى وہ مائيں جنہوں نے تمہيں دودھ پلايا ہو، اور تمہارى دودھ شريك بہنيں، اور تمہارى بيويوں كى مائيں، اور تمہارى پالى ہوئى لڑكياں جو تمہارى گود ميں تمہارى ان عورتوں سے ہيں جن سے تم صحبت كر چكے ہو، پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ كى ہو تو تم پر كوئى گناہ نہيں اور تمہارے ان بيٹوں كى بيوياں جو تمہارى پشتوں سے ہيں، اور يہ كہ تم دو بہنوں كو جمع كرو مگر جو گزر چكا، بےشك اللہ ہميشہ سے بے حد بخشنے والا نہايت مہربان ہے، اور خاوند والى عورتيں (بھى حرام كى گئى ہيں) مگر وہ (لونڈياں) جن كے مالك تمہارے دائيں ہاتھ ہوں، يہ تم پر اللہ كا لكھا ہوا ہے، اور تمہارے ليے حلال كى گئى ہيں جو ان كے سوا ہيں **النساء** (23ـ 24).

سعدى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اللہ تعالى كے فرمان :

اور تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں جو ان کے سوا ہیں .

میں ہر وہ جو اس آیت میں ذکر نہیں داخل ہیں، تو وہ حلال و پاکیزہ ہے، چنانچہ حرام تو محصور ہے، لیکن حلال کی کوئی حد و حصر نہیں، یہ اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے اپنے بندوں پر آسانی اور لطف و مہربانی ہے " انتہی

دیکھیں: تفسیر السعدی (174).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا:

میری والد صاحب نے ایك اور عورت سے شادی کر رکھی ہے اور اس میں سے ایك بیٹا بھی ہے، تو کیا وہ بیوی میرے خاوند کے لیے محرم ہوگی اور اس کے سامنے چہرہ ننگا کر سکتی ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ میرے والد صاحب میرے خاوند کے ماموں اور ان کی بیوی ممانی لگے گی ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" باپ کی دوسری بیوی بیٹی کے خاوند کے لیے محرم نہیں ہوگی، داماد کے لیے محرم تو صرف بیوی کی ماں ہی ہو گی؛ کیونکہ اللہ تعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تمہاری بیویوں کی مائیں .

اور باپ کی دوسری بیوی اس کی کسی اور بیٹی سے ماں نہیں، اس میں بیوی کی نسبی اور رضاعی ماں دونوں برابر ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (21 / 15 - 16).

اس بنا پر آپ کے والد کی بیوی کے لیے آپ کے خاوند کے سامنے پردہ اتارنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے آپ کے خاوند کے ساتھ بغیر محرم یا کسی اور شخص کی موجودگی کے بیٹھنا جائز ہے.

واللہ اعلم.